18 ستمبر 2024ء

2024ء کی پہلی ششماہی کے دوران بینکاری شعبے کی کارکردگی اور لچکداری اطمینان بخش رہی: اسٹیٹ بینک کا بینکاری شعبے کی کارکردگی کا ششماہی جائزہ

اسٹیٹ بینک نے آج 2024ء کے لیے بینکاری کے شعبے کی کارکردگی کا ششماہی جائزہ (The Review) جاری کر دیا ہے۔ اس جائزے میں جنوری تا جون 2024ء (پہلی ششماہی 2024ء) کی مدت کے لیے ملک کے بینکاری شعبے کی کارکردگی اور مضبوطی کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اس میں مختصر طور پر مالی منڈیوں کی کارکردگی کے ساتھ ساتھ نظامیاتی خطرے کے سروے کے نتائج بھی دیے گئے ہیں، جس میں مالی استحکام کو لاحق اہم حالیہ اور ممکنہ خطرات کے بارے میں آزاد ماہرین کی رائے شامل ہے۔

جائزے میں کہا گیا ہے کہ 2024ء کی پہلی ششماہی میں بینکاری کے شعبے کی بیلنس شیٹ میں 11.5 فیصد توسیع ہوئی، جس میں بیشتر حکومتی سیکوریٹیز میں سرمایہ کاریوں پر مشتمل تھی کیونکہ بینکوں کے قرضوں کے لیے حکومتی طلب کی سطح بلند رہی۔ نجی شعبے کی جانب سے قرضوں کی خالص واپسی کے سبب قرضوں کی نمو محدود رہی، تاہم ایس ایم ایز کو طویل مدتی فنانسنگ میں کچھ بحالی دیکھی گئی۔ اس سے قطع نظر، نجی شعبے کے قرضوں میں کمی 2023ء کی پہلی ششماہی کے مقابلے میں خاصی کم تھی۔ فنڈنگ کے لحاظ سے 2024ء کی پہلی ششماہی کے دوران ڈپازٹس میں 11.7 فیصد اضافہ ہوا، اور اس میں بیشتر تحریک بچتوں اور کرنٹ ڈپازٹس سے ملی۔ اثاثوں میں نمو کی تیز رفتار کے باعث اضافی فنڈنگ کا حصول ضروری ہو گیا تھا، جس کی وجہ سے قرض گیری پر بینکوں کا انحصار مستحکم رہا۔

جائزے میں کہا گیا ہے کہ بینکاری کے شعبے کے اثاثہ جاتی معیار کا خاکہ اطمینان بخش رہا، کیونکہ خام غیر فعال قرضوں (NPLs) میں معمولی اضافہ دیکھا گیا۔ مزید برآں، آخر جون 2024ء تک غیر فعال قرضوں پر مجموعی provisioning کی کوریج بہتری کے ساتھ 105.3 فیصد ہو گئی، کیونکہ آئی ایف آر ایس 9 کے اطلاق کے ساتھ بینکوں نے فعال قرضوں کے لیے عمومی قرضہ نقصان الاؤنسز کی فراہمی شروع کر دی تھی۔ اس سے قطع نظر، قرضوں پر منافع اور خالص سودی مارجن کے سکڑنے کی وجہ سے آمدنی سست رفتار رہی۔ تاہم فیس کی آمدنی اور حکومتی سیکوریٹیز پر تجارتی فوائد جیسی غیر سودی آمدنی سے منافع کو تقویت ملی۔ اثاثوں پر منافع اور ایکویٹی پر منافع جیسے کارکردگی کے اظہاریوں میں بالترتیب 1.2 فیصد (جون 2023ء میں 1.5 فیصد) اور 20.4 فیصد (جون 2023ء میں 26.0 فیصد) کمی ہوئی۔ بینکاری کے شعبے کی ادائیگی قرض کی صلاحیت مضبوط رہی، کیونکہ شرح کفایت سرمایہ (Capital Adequacy Ratio) بہتری کے ساتھ 20.0 فیصد (جون 2023ء میں 17.8 فیصد) ہو گئی اور کم از کم ضوابطی تقاضے سے خاصی زائد تھی۔

جائزے میں کہا گیا ہے کہ کلی معاشی حالات میں بتدریج بہتری کے تناظر میں 2024ء کی پہلی ششماہی کے دوران ملکی مالی منڈیوں پر دباؤ قدرے کم رہا۔ ایس آر ایس (جولائی 2024ء) کی 14 ویں لہر کے نتائج کے مطابق سروے میں شامل آزاد رائے دہندگان نے تین سرفہرست خطرات کو اجاگر کیا جن میں "توانائی کا بحران"، جس کے بعد "اجناس کی قیمتوں میں تغیر پذیری" اور خطرۂ شرح مبادلہ" شامل ہیں۔ جواب گزاروں نے مالی نظام کے استحکام اور ضابطہ کاروں کی نگرانی کی صلاحیت پر اعتماد کا اظہار کیا۔

بینکاری شعبے کا جائزہ اس لنک پر دستیاب ہے؛ https://www.sbp.org.pk/publications/HPR/H1CY24.pdf